صاف ستھرے ماحول میں بچوں کے بیماریوں سے لڑنے کی طاقت کمزور پڑ جاتی

لاہور (وائس آف ایشیا خصوصی رپورٹ میمونہ عزیز)جی ہاں! تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ جو بچے زیادہ صاف ستھرے ماحول میں پلتے ہیں ان میں بیماریوں سے لڑنے کی طاقت کمزور پڑ جاتی ہے۔ ایسے بچوں میں موٹاپا اور کئی اقسام کی الرجیز جنم لینا شروع کر دیتی ہیں۔بچوں کو مضبوط مدافعتی نظام تشکیل دینے کیلئے اینٹی بائیوٹکس کی نہیں بلکہ جراثیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اینٹی بیکٹیرئیل صابن کا استعمال ان جراثیموں کو بھی دور کردیتا ہے، جو مدافعتی نظام کو مضبوط کرنے اور بیماریوں سے لڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔صاف ستھرا رہنا بھی انتہائی ضروری ہے، لیکن صفائی میں بہت آگے نکل جانا نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ کم صاف ستھرا ماحول صحت کیلئے اچھا ہوتا ہے، مثال

کے طور پر کھیتوں میں پلنے والے بچوں میں استھما کے چانسز انتہائی کم ہوتے ہیں جبکہ صاف ماحول میں پلنے والے بچوں میں یہ چانسز زیادہ ہوتے ہیں۔

اسلئے اپنے بچوں کو مٹی میں کھیلنے دیں اس سے بچوں کی صحت پر اچھے اثرات مرتب ہوں گے۔